ہفتہ وار اجلاس میں ٹریفک پولیس کی کارکردگی پر تفصیلی رپورٹ پیش

ٹریفک رانگ سائیڈ ڈرائیونگ، ہیلمٹ اور اسٹاپ لائن کی خلاف ورزیوں کے 412 چالان، 38 گاڑیاں بحق ضبط

ہمارا شہر نمائندہ

شہر کے مختلف چوراہوں پر ٹریفک پولیس کے ہفتہ وار اجلاس میں ٹریفک پولیس کی کارکردگی پر تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق رانگ سائیڈ ڈرائیونگ، ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانے اور اسٹاپ لائن کی خلاف ورزی کے 412 چالان کیے گئے اور 38 گاڑیاں بحق ضبط کی گئیں۔ اجلاس کی صدارت ایس ایس پی ٹریفک ڈاکٹر عمیر صدیقی نے کی۔ شرکا کو بتایا گیا کہ گزشتہ ماہ کے مقابلے میں حادثات میں 9 فیصد کمی آئی ہے۔

ایس ایس پی ٹریفک ڈاکٹر عمیر صدیقی نے کہا کہ شہری اپنی جان کی حفاظت کے لیے ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کو معمولی سمجھتے ہیں جو سراسر غلط رویہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ رانگ سائیڈ ڈرائیونگ کے خلاف مہم مزید تیز کی جائے گی اور اسکولوں کے قریب خصوصی ناکے لگائے جائیں گے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر تھانے کی حدود میں ہفتے میں دو بار آگاہی مہم چلائی جائے اور مقامی میڈیا پر اشتہارات نشر کیے جائیں۔

اجلاس میں ٹریفک پولیس کے 18 تھانوں کے ایس ایچ اوز نے اپنی اپنی حدود میں کارکردگی رپورٹ پیش کی۔ سٹی ڈویژن کے ایس ایچ او محمد اسلم خان نے بتایا کہ ان کے علاقے میں 96 چالان کیے گئے اور 7 گاڑیاں ضبط کی گئیں۔ صدر ڈویژن کے ایس ایچ او نے بتایا کہ اسٹاپ لائن کی خلاف ورزی کے 64 چالان کیے گئے اور 12 گاڑیاں ضبط کی گئیں۔ ایس ایس پی نے ہر ایس ایچ او سے کارکردگی کا موازنہ کیا اور کہا کہ جو تھانہ بہتر کارکردگی دکھائے گا اس کے عملے کی تعریف کی جائے گی۔

اجلاس میں ٹریفک پولیس کے ہیلپ لائن 1915 کے اعداد و شمار بھی پیش کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق ہیلپ لائن پر 2 ہزار 1 سو 47 شکایات موصول ہوئیں جن میں سے 1 ہزار 8 سو 5 حل کر دی گئیں۔ شکایات میں زیادہ تر تیز رفتار گاڑی چلانے اور موبائل فون پر بات کرنے کی شکایات شامل تھیں۔ ایس ایس پی نے ہدایت کی کہ ہر شکایت کا 48 گھنٹے کے اندر جواب دیا جائے اور شکایت کرنے والے کو میسج کے ذریعے اپڈیٹ دی جائے۔

اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ٹریفک پولیس اور سول ڈیفنس کے اہلکار مشترکہ گشت کریں گے تاکہ حادثات کی صورت میں فوری امداد فراہم کی جا سکے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ ایمبولینس کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے والے اہلکار کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں پودے تقسیم کیے گئے جو ٹریفک پولیس نے شجرکاری مہم کے تحت لگائے تھے۔

(صفحہ ۱ کا باقی حصہ)

ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عائشہ رحمان نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع کے تمام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کے ایم ایس، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور ایمرجنسی سروسز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ڈی سی نے کہا کہ ہسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈ، ایکسرے اور لیبارٹری کی سہولت ہر وقت دستیاب ہونی چاہیے اور کسی مریض سے پہلے پیسے مانگنے کی شکایت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر ہسپتال میں شکایت کا الگ رجسٹر رکھا جائے اور ہر ہفتے اس کا جائزہ لیا جائے۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ ضلع کے 14 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈ کے 86 بستروں میں سے 31 خالی ہیں جبکہ ڈاکٹروں کی 27 اسامیاں خالی ہیں۔ ڈی سی نے کہا کہ خالی اسامیوں کی فہرست محکمہ صحت کو بھیجی جائے گی اور عارضی طور پر ریٹائرڈ ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ ایمرجنسی وارڈ میں آکسیجن سلنڈر، وینٹی لیٹر اور ایمبولینس کی دستیابی کو یقینی بنانے کا حکم دیا گیا۔

ڈی سی نے کہا کہ ہسپتال کے باہر ایمبولینس کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے والے اہلکار کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ گزشتہ ماہ ایمرجنسی وارڈ میں 1 ہزار 4 سو 12 مریض لائے گئے جن میں سے 1 ہزار 3 سو 9 کو فوری طبی امداد دی گئی۔ ڈی سی نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ہر ہسپتال کے باہر آویزاں کیے جائیں تاکہ عوام کو معلوم ہو کہ ان کے ہسپتال میں کتنے مریض آ رہے ہیں۔

اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ایک الگ کاؤنٹر قائم کیا جائے گا جو ایمرجنسی مریضوں کو ترجیحی بنیاد پر دیکھے گا۔ ڈی سی نے کہا کہ یہ کاؤنٹر 24 گھنٹے کام کرے گا اور اس پر تعینات عملے کی تصاویر اور نام آویزاں کیے جائیں گے تاکہ شکایت کرنے میں آسانی ہو۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں پودے تقسیم کیے گئے جو ہسپتال کے احاطے میں لگائے جائیں گ